NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON SCIENCE AND TECHNOLOGY ON THE PAKISTAN COUNCIL OF RESEARCH IN WATER RESOURCES (AMENDMENT) BILL, 2021 (ORDINANCE NO. XIX of 2021).

[illegible]nding Committee on Science and [illegible] have the honour to [illegible] report on the Bill further to amend the [illegible] Council of Research in Water Resources Act, 2007 [The Pakistan Council of Research in Water Resources (Amendment) Bill, 2021 *(ORDINANCE NO. XIX of 2021)*] (Government Bill) referred to the Committee on 21st October, 2021.

2. The Committee comprises the following: -

1.	**Mr. Sajid Mehdi**	**Chairman**
2.	Engr. Usman Khan Tarakai	Member
3.	Mr. Noor Alam Khan	Member
4.	Mr. Jawad Hussain	Member
5.	Ch. Farrukh Altaf	Member
6.	Ch. Shoukat Ali Bhatti	Member
7.	Mr. Farrukh Habib	Member
8.	Mr. Rahat Aman Ullah Bhatti	Member
9.	Mr. Abdul Shakoor Shad	Member
10.	Ms. Sobia Kamal Khan	Member
11.	Mr. Hussain Elahi	Member
12.	Dr. Mukhtar Ahmed Malik	Member
13.	Mr. Saad Wasim	Member
14.	Ch. Muhammad Ashraf	Member
15.	Ms. Zaib Jaffer	Member
16.	Ms. Samina Matloob	Member
17.	Mr. Khursheed Ahmed Junejo	Member
18.	Mr. Sikandar Ali Rahoupoto	Member
19.	Mr. Naveed Aamir Jeeva	Member
20.	Mr. Aftab Hussain Saddiqui	Member
21.	Shibli Faraz Minister for Science and Technology	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at **(Annex-A)**, in its meeting held on 01st December, 2021. The Committee recommended that the Bill as reported by the Standing Committee placed at **(Annex-B)** may be passed by the National Assembly.

Sd/-
TAHIR HUSSAIN
Secretary
[illegible], the 29th December, 2021

Sd/-
(SAJID MEHDI)
Chairman

ORDINANCE NO. XIX OF 2021

AN

ORDINANCE

to amend the Pakistan Council of Re[illegible] in Water Resources

WHEREAS, it is expedient to amend the Pakistan Council of Research in Water Resources Act, 2007;

AND WHEREAS, the Senate and the National Assembly are not in session and the President is satisfied that circumstances exist which render it necessary to take immediate action;

NOW, THEREFORE, in exercise of the powers conferred by clause (1) of Article 89 of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan, the President of the Islamic Republic of Pakistan is pleased to make and promulgate the following Ordinance:—

1. **Short title and commencement.**— (1) This Ordinance shall be called the Pakistan Council of Research in Water Resources (Amendment) Ordinance, 2021.

2. It shall come into force at once.

1. **Substitution of Section 16, Act I of 2007.**— In the said Act, for Section 16, the following shall be substituted, namely:—

16. **Appointments.**— (1) The Council may appoint such employees as it may consider necessary for the efficient performance of its functions on such terms and conditions as may be prescribed.

(2) All appointments and promotions in the Council shall be in accordance with the service rules and regulations of the Council.

(3) The Council may engage experts, advisers and consultants on contract on such terms and conditions as it may determine.

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

Pakistan Council of Research in Water Resources (PCRWR) was established in 1964 and is working as a body corporate vide PCRWR Act 2007 under Ministry of Science and Technology (MoST). According to PCRWR Act 2007, rules of PCRWR shall have provision for two-track appointment: contractual and permanent which is a complicated way of recruitment as it allows to advertise a specific post twice. In order to make recruitment process simple and much transparent the amendment is proposed in the Act.

(SENATOR SHIBLI FARAZ)
Federal Minister for Science & Technology

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

Bill

to amend the Pakistan Council of Research in Water Resources

WHEREAS, it is expedient to amend the Pakistan Council of Research in Water Resources Act, 2007.

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act shall be called the Pakistan Council of Research in Water Resources (Amendment) Act, 2021.

(2). It shall come into force at once.

2. **Substitution of Section 16, Act I of 2007.-** In the said Act, for Section 16, the following shall be substituted, namely:-

"16. **Appointments.**-(1) The Council may appoint such employees as it may consider necessary for the efficient performance of its functionson such terms and conditions as may be prescribed.

(2). All appointments and promotions in the Council shall be in accordance with the service rules and regulations of the Council.

(3) The Council may engage experts, advisers and consultants on contract on such terms and conditions as it may determine."

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

Pakistan Council of Research in Water Resources (PCRWR) was established in 1964 and is working as a body corporate vide PCRWR Act. 2007 under Ministry of Science and Technology (MoST). According to PCRWR Act, 2007, rules of PCRWR shall have provision for two-track appointment: contractual and permanent which is a complicated way of recruitment as it allows to advertise a specific post twice. In order to make recruitment process simple and much transparent the amendment is proposed in the Act.

(SENATOR SHIBLI FARAZ)
Federal Minister for Science and Technology

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

پاکستان تحقیقاتی کونسل برائے آبی وسائل (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء (آرڈیننس نمبر ۱۹ بابت ۲۰۲۱ء) پر قائمہ کمیٹی برائے سائنس و ٹیکنالوجی کی رپورٹ۔

میں، چیئرمین، قائمہ کمیٹی برائے سائنس و ٹیکنالوجی ۲۱/اکتوبر، ۲۰۲۱ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ پاکستان تحقیقاتی کونسل برائے آبی وسائل ایکٹ، ۲۰۰۷ء میں مزید ترمیم کرنے کے بل [پاکستان تحقیقاتی کونسل برائے آبی وسائل (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء (آرڈیننس نمبر ۱۹ بابت ۲۰۲۱ء)] (سرکاری بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

۱۔	جناب ساجد مہدی	چیئرمین
۲۔	انجینئر عثمان خان ترکئی	رکن
۳۔	جناب نور عالم خان	رکن
۴۔	جناب جواد حسین	رکن
۵۔	چوہدری فرخ الطاف	رکن
۶۔	چوہدری شوکت علی بھٹی	رکن
۷۔	جناب فرخ حبیب	رکن
۸۔	جناب راحت امان اللہ بھٹی	رکن
۹۔	جناب عبدالشکور شاد	رکن
۱۰۔	محترمہ ثوبیہ کمال خان	رکن
۱۱۔	جناب حسین الٰہی	رکن
۱۲۔	ڈاکٹر مختار احمد ملک	رکن
۱۳۔	جناب سعد وسیم	رکن
۱۴۔	چوہدری محمد اشرف	رکن
۱۵۔	محترمہ زیب جعفر	رکن
۱۶۔	محترمہ ثمینہ مطلوب	رکن
۱۷۔	جناب خورشید احمد جونیجو	رکن
۱۸۔	جناب سکندر علی راہوپوتو	رکن
۱۹۔	جناب نوید عامر جیوا	رکن
۲۰۔	جناب آفتاب حسین صدیقی	رکن
۲۲۔	جناب شبلی فراز وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے یکم دسمبر، ۲۰۲۱ء کو منعقدہ اپنے اجلاس میں (منسلکہ۔الف) کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی نے سفارش کی کہ (منسلکہ۔ب) کے طور پر موجود قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں بل قومی اسمبلی کی جانب سے منظور کیا جائے۔

دستخط/۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری

دستخط/۔
(ساجد مہدی)
چیئرمین

اسلام آباد، ۲۹/دسمبر، ۲۰۲۱ء

منسلکہ "الف"

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

آرڈیننس نمبر ۱۹ مجریہ ۲۰۲۱ء

پاکستان کونسل برائے آبی وسائل میں تحقیق میں ترمیم کرنے کا آرڈیننس

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ پاکستان کونسل برائے آبی وسائل میں تحقیق کرنے کے ایکٹ، ۲۰۰۷ء میں ترمیم کی جائے۔

اور چونکہ سینیٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاس نہیں ہو رہے ہیں اور صدر مملکت کو اطمینان حاصل ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہوگیا ہے؛

لہٰذا، اب، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۸۹ کی شق (۱) کی رو سے حاصل شدہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ آرڈیننس پاکستان کونسل برائے آبی وسائل میں تحقیق (ترمیمی) آرڈیننس، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۱۔ **ایکٹ ا بابت ۲۰۰۷ء کی، دفعہ ۱۶ کی تبدیلی:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۶ کو، حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

۱۶۔ **تقرریاں:۔** (۱) کونسل ایسے ملازمین کا تقرر کر سکے گی جیسا کہ وہ اپنی کارہائے منصبی کی موثر انجام دہی کے لئے ضروری سمجھے ایسی قیود و شرائط پر جیسا کہ مقررہ ہوں۔

(۲) کونسل میں تمام تقرریاں اور ترقیاں کونسل کے قواعد و ضوابط ملازمت کی مطابقت میں کی جائیں گی۔

(۳) کونسل ماہرین، مشیران اور کنسلٹنٹس کو معاہدے پر ایسی قیود و شرائط پر شریک کر سکے گی جیسا کہ وہ تعین کرے۔

بیان اغراض و وجوہ

پاکستان کونسل برائے آبی وسائل میں تحقیق کو ۱۹۶۴ء میں قائم کیا گیا اور وزارت سائنس و ٹیکنالوجی (MoSt) کے تحت بذریعہ پی سی آر ڈبلیو آر ایکٹ، ۲۰۰۷ء بطور ہیئت جسدیہ کام کر رہی ہے۔ پی سی آر ڈبلیو آر ایکٹ، ۲۰۰۷ء کی مطابقت میں، دو طرفہ تقرری کے لیے پی سی آر ڈبلیو آر کے قواعد میں حکم موجود ہے: عارضی و مستقل جو کہ بھرتی کرنے کا پیچیدہ طریقہ کار ہے جیسا کہ یہ مخصوص اسامی کا اشتہار دو مرتبہ دینے کی اجازت دیتا ہے۔ بھرتی کرنے کے طریقہ کار کو سہل اور مزید شفاف بنانے کے لیے ایکٹ میں ترمیم تجویز کی جاتی ہے۔

(سینیٹر شبلی فراز)

وفاقی وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی

منسلکہ۔ب

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

پاکستان تحقیقاتی کونسل برائے آبی وسائل میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ پاکستان تحقیقاتی کونسل برائے آبی وسائل ایکٹ، ۲۰۰۷ء میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا پاکستان تحقیقاتی کونسل برائے آبی وسائل (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ا بابت ۲۰۰۷ء دفعہ ۱۶ کی تبدیلی:** مذکورہ ایکٹ میں دفعہ ۱۶ کو حسب ذیل میں تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۱۶۔ **تقرریاں۔** (۱) کونسل ایسے ملازمین کی جو وہ ضروری خیال کرے اپنے کارہائے منصبی کی مؤثر ادائیگی کے لئے ایسی قیود وشرائط پر جو مقرر کی جائیں، تقرری کر سکے گی۔

(۲) کونسل میں تمام تقرریاں اور ترقیاں کونسل کے سروس قواعد وضوابط کے مطابق ہوں گی۔

(۳) کونسل ایسی قیود وشرائط جن کا وہ تعین کرے، کنٹریکٹ پر ماہرین، مشیران اور کنسلٹنٹس کی خدمات حاصل کر سکے گی۔"

بیان اغراض ووجوہ

پاکستان تحقیقاتی کونسل برائے آبی وسائل (پی سی آر ڈبلیو آر) کا قیام ۱۹۶۴ء میں عمل میں لایا گیا اور یہ وزارت سائنس وٹیکنالوجی کے تحت بحوالہ پی سی آر ڈبلیو آر ایکٹ، ۲۰۰۷ء ایک ہیئت جمیعہ کے طور پر کام کر رہی ہے۔ پی سی آر ڈبلیو آر ایکٹ، ۲۰۰۷ء کے مطابق، پی سی آر ڈبلیو آر کے قواعد میں دو طرح کی تقرری کی صراحت موجود ہے۔ کنٹریکٹ پر اور مستقل جو بھرتی کا ایک پیچیدہ طریقہ ہے کیونکہ اس کے تحت ایک مخصوص اسامی کے لئے دو مرتبہ اشتہار دینا پڑتا ہے۔ بھرتی کے عمل کو سادہ اور زیادہ شفاف بنانے کے لئے، ایکٹ ہذا میں ترمیم تجویز کی گئی ہے۔

(سینیٹر شبلی فراز)

وفاقی وزیر برائے سائنس وٹیکنالوجی